سوال

(78) دورانِ قراءت آیت رحمت پر سوال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر انسان فرض نماز باجماعت ادا کر رہا ہو تو کیا آیت رحمت سنتے وقت اللہ تعالیٰ سے رحمت کا سوال کرنا چاہیے ، قرآن و حدیث میں اس کے متعلق کیا ہدایت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان نماز پڑھ رہا ہو تو دوران قرأت آیت رحمت پر ٹھہرنا اور رحمت کا سوال کرنا مشروع ہے جیسا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قیام اللیل کیا، آپ بہت آہستہ آہستہ قرأت کرتے تھے جب آپ کسی ایسی آیت سے گزرتے جہاں اللہ کی تسبیح ہوتی تو آپ وہاں ٹھہرتے اور سبحان اللہ کہتے، جب آپ کسی سوال پر مشتمل آیت سے گزرتے تو وہاں ٹھہر کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ، اسی طرح جب آیت پناہ سے گزرتے تو اللہ سے پناہ مانگتے۔ [1]

بعض روایات میں ہے کہ جب آپ ایسی آیت پڑھتے جس میں اللہ کی رحمت کا ذکر ہوتا تو آپ وہاں ٹھہر کر رحمت کا سوال کرتے اور جب آیت عذاب سے گزرتے تو وہاں ذرا ٹھہر کر اس سے پناہ مانگتے۔ [2]

اس حدیث سے بعض حضرات کا استدلال ہے کہ فرض نماز میں مقتدی بھی امام کی قرأت کے وقت آیت رحمت سنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سوال کرے ، لیکن اولاً یہ حدیث صلوٰۃ اللیل سے متعلق ہے فرض نماز کے متعلق نہیں۔

نوافل پڑھتے وقت بعض ایسے کام جائز ہوتے ہیں جو فرائض کی ادائیگی کے وقت نہیں کیے جا سکتے، مثلاً استقبال قبلہ نوافل ادا کرتے وقت ضروری نہیں جبکہ انسان سفر کر رہا ہو لیکن فرائض کی ادائیگی میں استقبال قبلہ ضروری ہے ، نیز یہ حدیث خود قرآن کی قرأت کرنے والے سے متعلق ہے، سننے والے کے لیے نہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ بیان کرتے ہیں اور خود ان کا عمل کرنا احادیث میں نہیں۔

چنانچہ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں : ’’اگر فرائض میں اس طرح مشروع ہوتا تو آپ فرائض میں بھی ایسا ضرور کرتے ، اگر آپ نے فرائض میں ایسا کیا ہوتا تو احادیث میں ضرور منقول ہوتا، جب منقول نہیں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں ایسا نہیں کیا۔ [3]

بہر حال ہمارے رجحان کے مطابق نوافل ادا کرتے ہوئے آیت رحمت پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سوال کیا جا سکتا ہے ، فرائض میں ایسا کرنے کی گنجائش نہیں ۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح مسلم، صلوۃ المسافرین :۷۷۲۔

[2] مسند امام احمد، ص ۳۸۲، ج ۵۔

[3] تمام المنہ، ص ۱۸۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر :108

محدث فتویٰ